DAWN LAHORE

DAWN

Folk Studio launched to promote Punjab culture

By Shoaib Ahmed

LAHORE: The Punjab Council of Arts has launched a Folk Studio to promote Punjab's folk heritage, which is not only rich but also woven into the cultural diversity of the province.

Under the studio, an initiative by Additional Culture Secretary Saman Rai, also the executive director of the Punjab Council of Arts, every week a divisional arts council will present a show featuring folk artistes.

The launch ceremony of the studio took place at Open Air Theatre at Bagh-i-Jinnah on Saturday, where the chief guest was Additional Chief Secretary Umar Rasool and the guest of honour Executive Director of the Lahore Arts Council Atta Muhammad Khan.

The ceremony featured folk dance and music performances by singers and vocalists of Potohari as it was a presentation by the Rawalpindi Arts Council.

The artistes who performed on the occasion were Saien Amjad Mehmood, Ejaz Butt, Waheed Murad, Hameed Babar, Shaukat Ali, Laila Ali and Saleem. The executive director of the Lahore Arts Council also spoke in the Potohari language.

The Punjab Arts Council has nine divisional arts councils and on every Saturday each council will hold a cultural show at Open Air Theatre, Bagh-i-Jinnah.

A number of stalls featuring Potohari handicrafts were also on display. A stall selling bead necklaces and bracelets attracted several female visitors.

DAILY 92 LAHORE

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد اور سرگودھا سے اشاعت کے لیے منظور شدہ

786/92

The Daily 92 News

روزنامہ 92 نیوز لاہور

ایڈیٹر انچیف محمد حیدر امین

قیمت 20 روپے

صفحات 48

جلد 2 | اتوار 12 ربیع الثانی 1439ھ 31 دسمبر 2017ء 18 پوہ 2074ب | شمارہ 334

رواں سال شوبز کیلئے مثبت رہا 2018 بہترین ثابت ہوگا، تھیٹر فنکار

اولین ترجیح صاف ستھری تفریح فراہم کرنا، فیملیز نے تھیٹر کا رخ کرلیا، نسیم وکی، امید کرتی ہوں مزید کامیابیاں سمیٹیں گے، ثوبیہ خان

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا، سخاوت ناز، گلفام، قیصر ثناء اللہ اور ثمرہ نور کی 92 نیوز سے گفتگو

لاہور (رپورٹ: عمران راج) سال 2017 سٹیج کیلئے مثبت رہا اور امید کرتے ہیں نیا سال بھی تھیٹر شوبز کی دنیا کیلئے بہترین ثابت ہوگا، نائنٹی ٹو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے معروف اداکار نسیم وکی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس سال سب سے زیادہ سٹیج ڈرامے تماثیل تھیٹر میں پیش کئے ڈرامے لکھتا بھی خود ہوں اور ان کی ڈائریکشن بھی خود دیتا ہوں جس میں میری اولین ترجیح معیاری صاف ستھری تفریح فراہم کرنا ہے، گزشتہ سالوں کی بات کی جائے تو سٹیج کی دنیا میں بہت تبدیلیاں رونما ہوئی ہے کافی حد تک فیملیز نے بھی تھیٹرز کا رخ کیا ہے، شائقین کے چہروں میں خوشیاں بکھیرنے کیلئے معیاری تفریح فراہم کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں اور آئندہ سال بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں گے، اداکار سخاوت ناز نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ سال 2018ء پاکستان امن، خوشحالی اور محبتوں کا سال ثابت ہوگا اور ہم کامیابیوں کا سفر جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری خدا سے دعا ہے کہ 2018ء ہم سب کے لئے خوشیوں کے ساتھ امن اور محبت کا پیغام لیکر آئے اور ملک سے دہشت گردی جیسی لعنت کا مکمل خاتمہ ہو، 2017 کی طرح نیا سال پاکستانی سینما تھیٹر ٹی وی اور فلم کا سال ہوگا کیونکہ اس شوبز میں سنیئر فنکاروں کے ساتھ ساتھ بہت سے نئے لوگ کام کررہے ہیں، اداکار گلفام نے کہا کہ تھیٹر کے ساتھ ٹی وی چینلز نے بھی اپنے مزاح سے بھرپور پروگرام شروع کرکے لوگوں کی اصلاح کا آغاز کردیا اور لوگوں کو ہنسنے کھیلنے کا موقع فراہم کیا جو خوش عین بات ہے، اداکارہ صوبیہ خان نے کہا کہ سٹیج کے ساتھ مختلف فلموں کا بھی حصہ بن رہی ہوں شوبز کی دنیا میں دن بدن بہتری آرہی ہے امید کرتی ہوں مزید کامیابیاں سمیٹے میں اپنے پرستاروں کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتی ہوں، اداکارہ ثمرہ نور نے کہا کہ سٹیج ڈراموں کے ذریعے اپنے پرستاروں اور شائقین سٹیج کے چہروں میں خوشیاں بکھیر کے سکون حاصل ہوتا ہے اور نیا سال کی مبارکباد پیش کرتی ہوں دعا گو ہوں سال نو خوشیاں لیکر آئے، معروف پروڈیوسر قیصر ثناء اللہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا ملک جو مختلف بحرانوں میں گھرا ہوا تھا اب ترقی کی جانب گامزن ہے اور ہماری دعا ہے کہ ملک میں امن کے ساتھ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں ہوں اور دہشت گردی جیسی لعنت کے خاتمے کیلئے ہمیں اپنی بہادر پاک فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہوگا۔

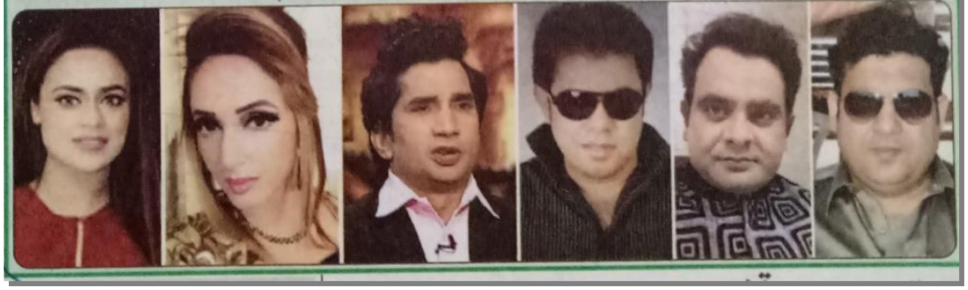

DAILY DUNYA LAHORE

DAILY DUNYA LAHORE www.dunya.com.pk
بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا لاہور
جلد نمبر 28 | اتوار، 12 ربیع الثانی 1439ھ، 31 دسمبر 2017ء، 18 پوہ 2074ب | شمارہ 61
رجسٹرڈ نمبر 357 | فون نمبر: 042-111-177-777 فیکس نمبر 042-36296817 | صفحات 52 قیمت 20 روپے

اوپن ایئر تھیٹر میں لوک سٹوڈیو کا افتتاح، فنکاروں کی پرفارمنس

پنجاب کونسل آف دی آرٹس کے زیر اہتمام ہر ہفتے فوک کلچر شو ہو گا، ثمن رائے

لاہور (کلچرل رپورٹر) پنجاب کونسل آف دی آرٹس کے زیر اہتمام لوک سٹوڈیو کا افتتاح الحمرا اوپن ایئر تھیٹر باغ جناح میں کر دیا گیا جسکے مہمان خصوصی ایڈیشنل چیف سیکرٹری عمر رسول تھے جبکہ تقریب کی نگران ایڈیشنل سیکرٹری کلچر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر پنجاب کونسل آف دی آرٹس ثمن رائے تھیں۔ اس موقع پر راولپنڈی آرٹس کونسل کی طرف سے پوٹھوہاری کلچرل شو کا انعقاد کیا گیا جس میں پوٹھوہار سے تعلق رکھنے والے فنکاروں ارشد محمود، اعجاز مراتب، حمید بابر، عمران رشدی، شوکت علی، سلیم علی سردار، ازرام خیام، سائیں امجد، لوک ڈانسر وحید مراد، روپا، ڈھول پلیئر گڑیا پاکستانی اور نمبردار مرتضیٰ نے پرفارم کیا جبکہ کمپیئرنگ سید آل عمران نے کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ثمن رائے کا کہنا تھا پنجاب کونسل آف دی آرٹس کے زیر اہتمام ہر ہفتے کو فوک کلچر شو کا اہتمام کیا جائے گا۔

DAILY JANG LAHORE

THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
رجسٹرڈ سی پی ایل 140 فون 83-36367480
بانی..... میر خلیل الرحمٰن
صفحات 72 قیمت 20 روپے
جلد 39 | اتوار 12 ربیع الثانی 1439ھ 31 دسمبر 2017ء 18 پوہ 2074ب | شمارہ 79

ڈرامہ سیریل ''نمک'' اور عطاالحق قاسمی

دیوار پہ دستک
☆☆☆
منصور آفاق

عطاالحق قاسمی سے میرے تعلق کو تقریباً چالیس سال ہونے والے ہیں وہ ہمیشہ نواز شریف کی حمایت میں قلم بستہ رہے اور میں نواز شریف کی مخالفت پر کمر بستہ رہا۔ اس موضوع پر ان کے ساتھ لمبی لمبی نشستیں ہوئیں نہ میں انہیں قائل کر سکا نہ وہ مجھے۔ لیکن تعلق کبھی خراب نہیں ہوا تھا۔ پہلی بار مجھے ان سے تکلیف پی ٹی وی کے چیئرمین ہونے کے دوران ہوئی۔ دراصل انہی کے کہنے پر میں نے پی ٹی وی کیلئے ڈرامہ سیریل ''نمک'' لکھنا شروع کیا تھا۔ ڈرامہ کے ڈائریکٹر اور پی ٹی وی لاہور سنٹر کے پروگرام منیجر افتخار ورک نے جب آٹھ اپی سوڈز ریکارڈ کر لئے تو پی ٹی وی نے ڈرامہ آن ایئر بھیج دیا۔ ڈرامہ لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اشتہارات بھی باقی ڈراموں سے کئی گنا زیادہ ملے۔ اخبارات نے بھی کہا کہ ڈرامہ سیریل ''نمک'' پی ٹی وی کے ڈرامہ کا احیا ہے'' مگر اُس کا فنڈ روک دیا گیا۔ میں نے قاسمی صاحب کو کہا کہ فنڈ بھجوائیں تاکہ اداکاروں کو پیمنٹس دی جا سکیں اور باقی دس اقساط کی ریکارڈنگ کی جا سکے مگر چیئرمین پی ٹی وی نے کچھ نہ کیا۔ میرے بار بار کہنے کا جب کوئی نتیجہ نہ نکلا تو میں نے انہیں یہ پیغام بھجوایا کہ آپ میرے ساتھ نہیں پی ٹی وی کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں میں مجبور ہوں کہ یہ ساری باتیں میڈیا کے سامنے رکھوں کہ پی ٹی وی کی تاریخ کا سب سے بڑا ظلم ہونے والا ہے۔ پی ٹی وی کے ساتھ وہ ظلم جس کی پہلے کہیں کوئی مثال موجود نہیں۔ جواباً قاصد ''خاموشی'' لے کر آیا مگر اگلے ہی دن اُن کے مستعفی ہونے کی نوید سنی تو میرے دل میں ٹھنڈ پڑ گئی۔ ساتھ ہی خبر ملی کہ پی ٹی وی کے ایم ڈی کا چارج وفاقی سیکرٹری انفارمیشن سردار احمد نواز سکھیرا نے سنبھال لیا ہے۔ دوستوں نے ان کی بہت تعریف کی بہت اچھے اور ایماندار آفیسر ہیں۔ میں نے ایک اور ایماندار آفیسر شعیب بن عزیز سے کہا کہ سکھیرا صاحب سے بات کریں اور انہیں اس عجیب و غریب معاملے کے متعلق بتائیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں سکھیرا صاحب سے تفصیلی گفتگو کی۔ انہیں خود دو مرتبہ میں نے ٹیلی فون کیا۔ انہوں نے فوری طور پر فنڈ جاری کرنے کے آرڈر بھی کیے مگر فنڈ جاری نہیں ہوئے اسکا ساتواں اپی سوڈ آن ایئر چلا گیا ہے یعنی صرف ایک اپی سوڈ باقی رہ گیا ہے۔ اب کیا ہوگا۔ کیا پی ٹی وی اپنی بربادی کی کوئی نئی تاریخ رقم کریگا۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ''نمک'' کے ساتھ دو جو اور ڈرامہ سیریل پی ٹی وی نے پروڈیوس کئے ہیں اسکے تمام فنڈ دو ماہ پہلے ان کے پروڈیوسرز کے حوالے کئے جا چکے ہیں۔ یہ تماشا صرف میرے ڈرامہ سیریل ''نمک'' کیساتھ کیا جا رہا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کون کر رہا ہے۔ آیئے اُس ''کون'' کی تلاش میں عطاالحق قاسمی کے خلاف چلنے والی سوشل میڈیا کی گھٹیا ترین کمپین پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ عطاالحق قاسمی اطلاعات کی وزارت کے رویہ کے خلاف احتجاجاً مستعفی ہوئے۔ میرا خیال تھا کہ استعفیٰ کسی صورت میں قبول نہیں ہوگا کیونکہ ایسے وقت میں نواز شریف اپنے اتنے قریبی کالم نگار دوست کو ضائع نہیں کریں گے مگر وزیراعظم نے استعفیٰ قبول کر کے یہ پیغام دیا کہ ''شکریہ ہمیں تمہاری ضرورت نہیں''۔ تو میں حیران ہو گیا۔ پھر صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا۔ نون لیگ کی سوشل میڈیا کی ٹیم نے ان پر ایسے ایسے بھونڈے الزامات لگانے شروع کر دیئے جو کوئی شریف آدمی اپنے دشمنوں کیخلاف بھی نہیں لگاتا۔ یا اللہ خیر۔ پتہ نہیں قاسمی صاحب سے کیا جرم سرزد ہو گیا ہے۔

کسی زمانے میں نواز شریف نے عطاالحق قاسمی سے کہا تھا کہ ''ہم آپ کو پنجاب کا گورنر بنا رہے ہیں''۔ قاسمی صاحب نے دوستوں کیساتھ خوشی کی یہ خبر شیئر کر دی۔ اہل قلم نے نواز شریف کے اس اقدام کو بہت سراہا حتی کہ میں نے بھی یہاں تک لکھ دیا تھا ''میں نے نون لیگ کے حق میں کبھی کلمہ ، خیر نہیں کہا اور اس کا امکان ابھی تک تو دکھائی نہیں رہا۔ ہاں اگر عطاالحق قاسمی جیسی کسی شخصیت کو نون لیگ پنجاب کا گورنر لگا دے تو شاید میں بھی کلمہ ، خیر کہنے پر مجبور ہو جاؤں۔'' مگر اللہ نے مجھے اس کارِ گناہ سے محفوظ رکھا اور عطاالحق قاسمی گورنر ہاؤس میں قید ہونے سے بچ بچا گئے۔ پھر انہیں راضی کرنے کے لئے پی ٹی وی کا چیئرمین لگا دیا گیا۔ ان کا خیال تھا کہ عطاالحق قاسمی بھی اُسی طرح چیئرمین بنے رہیں گے جس طرح بیچارے ممنون حسین صدر بنے ہوئے ہیں مگر عطاالحق قاسمی نے اس کے برعکس سوچا کہ شاید نواز شریف پی ٹی وی کے ڈوبتے ہوئے ٹائی ٹینک کو بچانے کے لئے اسے پی ٹی وی کا چیئرمین بنایا ہے۔ سو انہوں نے سچ مچ اپنی طرف سے کوششیں شروع کر دیں۔ وہ چوہے جو برسوں سے پی ٹی وی کو چاٹ رہے تھے ان کے لئے یہ بہت خطرناک بات تھی۔ کئی سالوں کے بعد پہلی بار پی ٹی وی نے اپنی پروڈکشن کا آغاز کر دیا تھا۔ وہ باہر سے پروڈکشن خریدتے ہوئے کروڑوں کی کمیشن حاصل کرتے تھے۔ ان کی تو نیندیں اڑ گئیں۔ اب بھی وہ یہی چاہ رہے ہیں کسی طرح ڈرامہ سیریل ''نمک'' ادھورا رہ جائے اور کہا جا سکے کہ پی ٹی وی خود اس اہل نہیں رہا کہ کوئی پروڈکشن کر سکے اسلئے تمام پروڈکشنز باہر سے خریدی جائے۔

عطاالحق قاسمی کے ساتھ نون لیگ کو ایسا سلوک نہیں کرنا چاہئے تھا۔ عمر بھر کی وفاداری کا جو صلہ انہیں نون لیگ کی حکومت نے دیا ہے وہ بہت تکلیف دہ ہے۔ حیرت ہے نون لیگ کے دانشوروں پر کہ انہوں نے نون لیگ کے ایک اہم کالم نگار کو اتنی بے دردی سے ضائع کر دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس تمام معاملہ کے پس منظر میں خود مریم نواز ہیں (بوساطت مریم اورنگ زیب)۔ سوچتا ہوں کہ اتنے طویل عرصہ کے بعد عطاالحق قاسمی کو اب جب اس بات کا احساس ہوا ہوگا کہ وہ غلط تھے اور میں ٹھیک تھا تو انہیں کتنی تکلیف ہوئی ہوگی۔ اس پر ظلم یہ ہے کہ وہ عمر کے اُس حصے میں ہیں جہاں ایسی غلطیوں کا تدارک ذرا مشکل ہوتا ہے۔ ہاں بیٹوں کو خاص طور پر یاسر پیرزادہ کو وہ یہ وصیت ضرور کر سکتے ہیں کہ عمر بھر جو غلطی میں نے کی ہے۔ تم مت کرنا۔ اس زمانے میں خلوص نام ہی نادانیوں کا ہے۔ وہ پچھلے زمانے کی بات تھی جب کہتے تھے

وفاداری بشرطِ استواری اصل ایماں ہے
مرے بتخانہ میں تو کعبہ میں گاڑو برہمن کو

قرآن کریم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی ﷺ آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کیلئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے۔ لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہوں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔